© rasailojaraid.com

کتاب: موسیقی اسلام اور جدید سائنس کی روشنی میں مصنف: گوہر مشتاق

ضخامت: ۱۹۶ صفحات قیمت: ۱۴۰ روپے ناشر: اذان سحر پبلی کیشنز منصورہ ملتان روڈ لاہور

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے :

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (سورۃ لقمان ۶)

بعض آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں جو کلام دلفریب (لھو الحدیث) خریدتے ہیں تاکہ بغیر کسی دلیل کے خدا کی رہ سے بھٹکائیں اور اسے مذاق بنائیں۔ یہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں "لھو الحدیث" سے مراد غناء ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں" حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے مطابق اس آیت کا اشارہ گانے بجانے اور اسی طرح کے دوسرے کاموں کی طرف ہے اور حضرت جابر بن عبداللہ کے مطابق اس آیت سے مراد گانا بجانا اور گانا سننا ہے۔ علامہ ابن کثیرؒ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ بہت سے تابعین جن میں مجاہد عکرمہ، مکحول سعید بن جبیر اور عمرو بن شعیب اس آیت کو موسیقی اور گانے بجانے کے خلاف دلیل قاطع سمجھتے ہیں۔

اس بات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ موسیقی کے متعلق اسلام کے احکامات کے ساتھ جدید سائنس کی روشنی میں اس کے مضر اثرات سے بحث کی جائے۔ چنانچہ زیر نظر کتاب میں ڈاکٹر گوہر مشتاق نے اس موضوع کو تفصیل سے شاندار طریقے سے بیان کیا ہے۔ بہت سے لوگ اس بات کا اندازہ نہیں کرتے کہ موسیقی کے سننے والے پر بہت سے منفی معاشرتی اور اخلاقی اثر مرتب ہوتے ہیں، جو بذات خود منشیات جنسی بے راہ روی اور خودکشی کے ساتھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب کے متعلق امریکہ میں مقیم لبنانی عالم ڈاکٹر احمد حسین صقر رقمطراز ہیں۔

"یہ کتاب یقیناً ایک منفرد کاوش ہے میں ہر لڑکے لڑکی اور مرد وعورت کو تلقین کروں گا کہ وہ یہ کتاب پڑھیں تاکہ ان کی موسیقی کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں"

اذان سحر پبلی کیشنز منصورہ ملتان روڈ لاہور نے اعلیٰ کاغذ اور دیدہ زیب کمپوزنگ کے ساتھ اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ موسیقی کو روح کی غذا سمجھنے والوں کے لئے یہ ایک بہترین رہنما کتاب ہے۔

© rasailojaraid.com